صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اذکار محمدیہ

مرتبہ

محمد یونس قادری

جامع مسجد بابا حیدر شاہ۔ محلہ الھیار۔ ٹنڈو آدم۔ ضلع سانگھڑ۔ سندھ۔ پاکستان۔ 0302-3359863

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرف اول

الحمد للہ رب العالمین، والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد وآلہ أجمعین، أما بعد!

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حال بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں کہ

كَانَ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهٖ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر حال میں اللہ کا ذکر کرتے تھے۔

حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمتہ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ جس دعا کی قبولیت کا اللہ تعالیٰ نے ذمہ اٹھایا ہے وہ وہی ہے جو خدائے قدوس سے مانگی جائے اور جس ذکر پر نزولِ رحمتِ الٰہیہ ہوتی ہے وہ فقط ذکرِ الٰہی ہے؛ لہٰذا اگر آپ قبولیتِ دعا اور رحمتِ الٰہیہ کے امیدوار ہونا چاہتے ہیں تو فقط اللہ تعالیٰ کا ذکر کیجیے اور اسی سے مانگیئے۔ جن الفاظ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کو یاد فرمایا ہے ان الفاظ سے بہتر اور کوئی الفاظ یادِ الٰہی کے لیے موزوں اور محبوبِ بارگاہِ الٰہی ہو ہی نہیں ہو سکتے۔ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمائے ہوئے وظیفے۔ ص:۸)

زیرِ نظر کتابچہ "اذکارِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی بھر کے اذکار میں سے چند ایک پر مشتمل ہے تاکہ ہم ان اذکار کی برکات سے مالا مال ہو سکیں۔ آمین بحرمت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فقیر

محمد یونس قادری عفا اللہ عنہٗ

ٹنڈو آدم

مؤرخہ: ۵ ربیع الاول ۱۴۴۴ھ

۲ اکتوبر ۲۰۲۲ء

اتوار

۱۔محبوب کلمے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''اس دنیا کی وہ تمام چیزیں جن پر سورج کی روشنی اور اس کی شعاعیں پڑتی ہیں ان سب چیزوں کے مقابلے میں مجھے یہ زیادہ محبوب ہے کہ میں ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ؁ کہوں''۔(صحیح مسلم۔معارف الحدیث۔ج۵۔ص:۴۳)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسے درخت کے پاس سے گزرے جس کے پتے سوکھ چکے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر اپنا عصا مبارک مارا تو اس کے سوکھے پتے جھڑ پڑے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

''یہ کلمے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ؁ بندے کے گناہوں کو اس طرح جھاڑ دیتے ہیں جس طرح تم نے اس درخت کے پتے جھڑتے دیکھے''۔(جامع ترمذی۔معارف الحدیث۔ج۵۔ص:۴۵)

۲۔معافی کے کلمے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے روزانہ سو مرتبہ کہا: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ؁ اس کے قصور معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ کثرت میں سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔(صحیح بخاری و صحیح مسلم۔معارف الحدیث۔ج۵۔ص:۴۶)

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کلاموں میں کون سا کلام افضل ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:''وہ کلام جو اللہ تعالیٰ نے اپنے ملائکہ کے لیے منتخب فرمایا ہے یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ؁''

(صحیح مسلم۔معارف الحدیث۔ج۵۔ص:۴۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:''دو کلمے ہیں زبان پر ہلکے پھلکے، میزانِ عمل میں بڑے بھاری اور خداوندِ مہربان کو بہت پیارے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ؁''

۳۔وزنی کلمے

اُمّ المؤمنین حضرت جُوَیریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن نمازِ فجر پڑھنے کے بعد ان کے پاس سے باہر نکلے، وہ اس وقت اپنی نماز پڑھنے کی جگہ پر بیٹھی اپنے وظیفہ میں مشغول تھیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا میں جب سے تمھارے پاس سے گیا ہوں کیا تم اس وقت سے برابر اسی حال میں اور اسی طرح پڑھ رہی ہو؟ انھوں نے عرض کیا جی ہاں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:''تمھارے پاس سے جانے کے بعد میں نے چار کلمے تین مرتبہ کہے، اگر وہ تمھارے اس پورے وظیفے کے ساتھ تولے جائیں جو تم نے آج صبح سے پڑھا ہے تو ان کا وزن بڑھ جائے گا، وہ کلمے یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَ رِضٰی نَفْسِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ○“

(صحیح مسلم۔معارف الحدیث۔ج ۵۔ص:۴۹)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پہنچے ازواجِ مطہرات میں سے ایک زوجہ محترمہ کے پاس اور ان کے آگے کھجور کی کچھ گٹھلیاں تھیں وہ ان گٹھلیوں پر تسبیح پڑھ رہی تھیں۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو وہ نہ بتادوں جو تمھارے لیے اس سے زیادہ آسان ہے(یا فرمایا کہ اس سے افضل ہے)وہ یہ ہے کہ تم اس طرح کہو:

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذٰلِکَ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا ھُوَ خَالِقٌ○

اور اللہ اکبر اسی طرح اور الحمد للہ اسی طرح اور لا الٰہ الا اللہ اسی طرح اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ اسی طرح۔(جامع ترمذی۔سنن ابی داؤد)

قارئین کی آسانی کے لیے ان کو ہم نیچے لکھ رہے ہیں:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذٰلِکَ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَا ھُوَ خَالِقٌ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذٰلِکَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا ھُوَ خَالِقٌ○

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذٰلِکَ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا ھُوَ خَالِقٌ○

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذٰلِکَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ عَدَدَ مَا ھُوَ خَالِقٌ○

۴۔کلمہ طیبہ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:”سب سے افضل ذکر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے“۔

(جامع ترمذی۔سنن ابن ماجہ۔معارف الحدیث جلد ۵۔ص:۵۲)

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ باقی تینوں کلموں کے مدعا کو بھی ضمنی طور پر اپنے اندر لیے ہوئے ہے۔علاوہ ازیں یہ کلمۂ ایمان ہے اور اسی لیے سب پیغمبروں کی تعلیم کا پہلا سبق ہے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایمانی کیفیت کو قلب میں تازہ کرنے اور ترقی دینے کے لیے اس کلمہ کی کثرت کا حکم دیا ہے۔(معارف الحدیث جلد ۵۔ص:۵۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:”جو بندہ دل کے اخلاص سے کہے: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اس کے لیے لازماً آسمانوں کے دروازے کھل جائیں گے یہاں تک کہ وہ کلمہ عرش الٰہی تک پہنچے گا بشرطیکہ وہ آدمی کبیرہ گناہوں سے

بچتا رہے۔(جامع ترمذی۔معارف الحدیث جلد ۵۔ص:۵۲)

ترمذی شریف کی ایک حدیث شریف میں ہے کہ کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے اور اللہ کے درمیان کوئی حجاب نہیں یہ کلمہ سیدھا اللہ کے پاس پہنچتا ہے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بیان فرمایا کہ

''اللہ کے نبی موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حضور میں عرض کیا کہ اے میرے رب! مجھ کو کوئی کلمہ تعلیم فرما جس کے ذریعہ میں تیرا ذکر کروں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے موسیٰ! لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا کرو''۔

انھوں نے عرض کیا کہ اے میرے رب! یہ کلمہ تو تیرے سارے ہی بندے کہتے ہیں میں تو وہ کلمہ چاہتا ہوں جو آپ خصوصیت سے مجھے ہی بتائیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے موسیٰ اگر ساتوں آسمانوں اور میرے سوا وہ سب کائنات جس سے آسمانوں کی آبادی ہے اور ساتوں زمینیں ایک پلڑے میں رکھی جائیں اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دوسرے پلڑے میں تو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا وزن ان سب سے زیادہ ہوگا۔

(شرح السنہ للبغوی۔معارف الحدیث جلد ۵۔ص:۵۴)

۵۔کلمہ توحید

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

''جس نے سو مرتبہ کہا: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡكَ لَہٗ لَہُ الۡمُلۡكُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۝ تو وہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب کا مستحق ہوگا اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کی سو غلط کاریاں محو کردی جائیں گی اور یہ عمل اس کے لیے اس دن شام تک شیطان کے حملہ سے حفاظت کا ذریعہ ہوگا اور کسی آدمی کا عمل اس کے عمل سے افضل نہ ہوگا سوائے اس آدمی کے جس نے اس سے بھی زیادہ عمل کیا ہو۔(صحیح بخاری و صحیح مسلم۔معارف الحدیث جلد ۵۔ص:۵۶)

٦۔خزائن جنت

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھ سے ایک دن فرمایا:

''میں تمھیں وہ کلمہ بتاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ہے؟!

میں نے عرض کیا جی حضرت ضرور بتائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: وہ ہے لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۝''

(صحیح بخاری و صحیح مسلم۔معارف الحدیث جلد ۵۔ص:۵۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا:

لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ زیادہ پڑھا کرو کیونکہ یہ خزائن جنت میں سے ہے۔(جامع ترمذی۔معارف الحدیث جلد ۵۔ص:۵۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھ سے فرمایا:

''میں تم کو وہ کلمہ نہ بتاؤں جو عرش کے نیچے سے اترا ہے اور خزانہ جنت میں سے ہے؟! وہ ہے: لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۝

(جب بندہ دل سے یہ کلمہ پڑھتا ہے تو) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ بندہ (اپنی انانیت سے دستبردار ہو کر) میرا تابعدار اور بالکل فرمانبردار ہوگیا‘‘۔ (دعوات کبیر للبیہقی ۔معارف الحدیث جلد ۵ ص:۵۸)

۷۔اسمائے حُسنیٰ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ
’’اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جس نے ان کو محفوظ کیا اور ان کی نگہداشت کی وہ جنت میں جائے گا‘‘۔

(رواہ الترمذی والبیہقی فی الدعوات الکبیر ۔معارف الحدیث جلد ۵ ص:۶۲)

هُوَ اللهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ
الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِیْعُ
الْبَصِیْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ
الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ الْحَفِیْظُ الْمُقِیْتُ الْحَسِیْبُ
الْجَلِیْلُ الْكَرِیْمُ الرَّقِیْبُ الْمُجِیْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِیْمُ الْوَدُوْدُ
الْمَجِیْدُ الْبَاعِثُ الشَّهِیْدُ الْحَقُّ الْوَكِیْلُ الْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ
الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ الْمُحْصِیُ الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ الْمُحْیِیُ الْمُمِیْتُ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ
الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ
الْبَاطِنُ الْوَالِیُ الْمُتَعَالِیُ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ
الرَّؤُفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ
الْغَنِیُّ الْمُغْنِیُ الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِیُ
الْبَدِیْعُ الْبَاقِیُ الْوَارِثُ الرَّشِیْدُ الصَّبُوْرُ

۸۔اسم اعظم

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو اس طرح دعا کرتے ہوئے سنا، وہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں عرض کر رہا تھا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۝

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (جب اس بندے کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا تو) فرمایا کہ اس بندے نے اللہ سے اس کے اُس اسم اعظم کے وسیلہ سے دعا کی ہے کہ جب اس کے وسیلہ سے اس سے مانگا جائے تو وہ دیتا ہے اور جب اس کے وسیلہ سے دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے۔

(جامع ترمذی۔سنن ابی داوٗد۔معارف الحدیث جلد ۵۔ص:۷۰)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ میں ایک دن مسجد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا اور ایک بندہ وہاں نماز پڑھ رہا تھا اس نے اپنی دعا میں عرض کیا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُكَ۝

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس بندے نے اللہ کے اُس اسم اعظم کے وسیلہ سے دعا کی ہے کہ اس کے وسیلے سے جب خدا سے دعا کی جائے تو وہ قبول فرماتا ہے اور جب اس کے وسیلہ سے مانگا جائے تو عطا فرماتا ہے۔

(ترمذی۔ابوداوٗد۔نسائی۔ابن ماجہ۔معارف الحدیث جلد ۵۔ص:۷۰)

۹۔سورۃ الفاتحہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُبّی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے فرمایا کہ کیا تمھاری خواہش ہے کہ میں تم کو قرآن کی وہ سورت سکھاوٗں جس کے مرتبہ کی کوئی سورت نہ توریت میں نازل ہوئی نہ انجیل میں، نہ زبور میں اور نہ ہی قرآن میں؟

حضرت ابّی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے عرض کیا کہ جی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے وہ سورت بتائیے۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نماز میں قرأت کس طرح کرتے ہو؟

حضرت اُبّی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سورہ فاتحہ پڑھ کر سنائی۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اُس ذات پاک کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، توریت، انجیل، زبور میں سے کسی میں اور خود قرآن میں بھی اس جیسی کوئی سورت نازل نہیں ہوئی، یہی وہ " اَلسَّبْعُ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِیْم " ہے جو مجھے اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے۔

(جامع ترمذی۔معارف الحدیث جلد ۵۔ص:۹۱)

۱۰۔آیت الکرسی

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان سے فرمایا اے ابوالمنذر! (یہ ان کی کنیت ہے) تم جانتے ہو کہ کتاب اللہ کی کون سے آیت تمہارے پاس سب سے زیادہ عظمت والی ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول کو زیادہ علم ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پھر فرمایا اے ابوالمنذر! تم جانتے ہو کہ کتاب اللہ کی کون سی آیت تمہارے پاس سب سے زیادہ عظمت والی ہے؟ انہوں نے عرض کیا "اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمِ" تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے میرا سینہ ٹھونکا (گویا شاباش دی) اور فرمایا اے ابوالمنذر! تجھے یہ علم موافق آئے اور مبارک ہو۔ (صحیح مسلم۔معارف الحدیث جلد ۵۔ص:۱۰۶)

۱۱۔سورہ بقرہ کی آخری آیتیں

حضرت جُبیر بن نُفیر رحمتہ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کو ایسی دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے جو اس نے اپنے اس خاص خزانے سے مجھے عطا فرمائی ہیں جو اس کے عرش عظیم کے تحت ہے۔ تم لوگ ان کو سیکھو اور اپنی خواتین کو سکھاؤ، کیونکہ یہ آیتیں سراپا رحمت ہیں اور اللہ تعالیٰ کے تقرب کا خاص وسیلہ ہیں اور ان میں بڑی جامع دعا ہے۔

(مسند دارمی۔معارف الحدیث جلد ۵۔ص:۱۰۹)

۱۲۔سورہ التکاثر

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی یہ نہیں کرسکتا کہ روزانہ ایک ہزار آیتیں قرآن پاک کی پڑھ لیا کرے؟ صحابہ نے عرض کیا حضور! کس میں یہ طاقت ہے کہ روزانہ ایک ہزار آیتیں پڑھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی اتنا نہیں کرسکتا کہ سورہ "اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ" پڑھ لیا کرے۔ (شعب الایمان للبیہقی۔معارف الحدیث جلد ۵۔ص:۹۸)

۱۳۔سورہ الکافرون

فروۃ بن نوفل اپنے والد ماجد نوفل رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی چیز پڑھنے کو بتا دیجیے جس کو میں سوتے وقت بستر پر پڑھ لیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا "قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ" پڑھ لیا کرو، اس میں شرک سے برأت ہے۔ (جامع ترمذی۔سنن ابوداؤد۔سنن نسائی۔معارف الحدیث جلد ۵۔ص:۱۰۰)

۱۴۔سورہ اخلاص

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی اس سے بھی عاجز ہے کہ ایک رات میں تہائی قرآن پڑھ لیا کرے؟ صحابہ نے عرض کیا کہ ایک رات میں تہائی قرآن کیسے پڑھا جاسکتا ہے؟! حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" تہائی قرآن کے برابر ہے۔ (صحیح مسلم۔معارف الحدیث جلد ۵۔ص:۱۰۱)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے یہ سورت ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ'' خاص طور سے محبوب ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سورت کے ساتھ تمھاری یہ محبت تم کو جنت میں پہنچا دے گی۔

(جامع ترمذی۔معارف الحدیث جلد ۵۔ص:۱۰۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص بستر پر سونے کا ارادہ کرے پھر وہ (سونے سے پہلے) سو مرتبہ سورہ ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ'' پڑھے تو جب قیامت قائم ہوگی تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا اے میرے بندے! اپنے داہنے ہاتھ پر جنت میں چلا جا۔(جامع ترمذی۔معارف الحدیث جلد ۵۔ص:۱۰۳)

۱۵۔معوذتین

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمھیں معلوم نہیں آج رات جو آیتیں مجھ پر نازل ہوئی ہیں (وہ ایسی بے مثال ہیں کہ) ان کے مثل نہ کبھی دیکھی گئیں نہ سنی گئیں ''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ'' (صحیح مسلم۔معارف الحدیث جلد ۵۔ص:۱۰۴)

نوٹ:

طالبین و سالکین کی سہولت کے لیے ان تمام سورتوں، آیات اور دعاؤں کو منزل کی شکل میں ہم نے اسے آخر میں جمع کر دیا ہے ،یہاں سے پڑھ سکتے ہیں۔

(منزل)

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ ○

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ ○

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ○

سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ ○

اَللهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ وَاللهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ وَاللهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَاللهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ ○

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ ○

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ ○

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ○

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ ○

هُوَ اللهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ

الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ

الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ

الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ

الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ الرَّقِيْبُ الْمُجِيْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ الْوَدُوْدُ

اَلْمَجِيْدُ	اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِيْدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَكِيْلُ	اَلْقَوِيُّ	اَلْمَتِيْنُ
اَلْوَلِيُّ	اَلْحَمِيْدُ	اَلْمُحْصِيْ	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُحْيِيْ	اَلْمُمِيْتُ
اَلْحَيُّ	اَلْقَيُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ
اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ	اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ
اَلْبَاطِنُ	اَلْوَالِيْ	اَلْمُتَعَالِيْ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ	اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ
اَلرَّؤُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ			اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ
اَلْغَنِيُّ	اَلْمُغْنِيْ	اَلْمَانِعُ	اَلضَّارُّ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِيْ
	اَلْبَدِيْعُ	اَلْبَاقِيْ	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِيْدُ	اَلصَّبُوْرُ	

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ○

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْئَلُكَ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ○

اَللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ○

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ○

اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُ○ حَتّٰى زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ○ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ○ ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ○ كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ○ لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَ○ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ○ ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ○

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ○ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ○ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ○ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ○ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ○ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ○

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ○ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ○ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ○ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ○ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ○ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ○ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ○ مَلِكِ النَّاسِ○ اِلٰهِ النَّاسِ○ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ○ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ○ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ○